تعویذ گنڈہ لٹکانے کا حکم

گنڈہ: اس سے مراد وہ چیزیں ہیں جنہیں لوگ نظر بد، جن اور بھوت پریت کے شر سے حفاظت کے لیے اپنے بچوں کے گلوں میں لٹکاتے ہیں. اسی طرح آفات ناگہانی اورمصائب و پریشانیوں سے نجات، نظربد اور حسد کو دور کرنے اور حصول برکت کے لیے گاڑیوں، چوپایوں، گھروں اور دکانوں پر آویزاں کرتے ہیں۔یہ ساری چیزیں شرک میں داخل ہیں، فرمان نبوی ﷺ ہے:

((إِنَّ الرُّقَى، وَالتَّمَائِمَ ، وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ))

[رواه أحمد وأبو داود وابن ماجة والحاكم وصححه]

" بلا شبه - شرکیه - جھاڑپھونک، تعویذ گنڈے اور توله - اعمال محبت- شرک ہیں."

(**توله**: یه ایک جادوئی عمل ہے جس کے بارے میں ان (جادو کرنے اور کروانے والوں)کا یه گمان ہوتا ہے که اس کی وجه سے بیوی' شوہر کی نظرمیں محبوب بن جاتی ہے اور شوہر' بیوی کی نظرمیں محبوب ہوجاتا ہے۔)

عقبه بن عامر الجهني رضي الله عنه بیان کرتے ہیں که نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((من علق تميمة فقد أشرك)) [رواه أحمد]

"جس نے تعویذ گنڈہ لٹکایا اس نے شرک کیا."

نیزعقبه بن عامررضی الله عنه بیان کرتے ہیں که میں نے پیغمبر ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا:

((من تعلق تميمة فلا أتم الله له)) [رواه أحمد]

"جس نے تعویذ گنڈہ لٹکایا الله اس کی مراد پوری نه کرے."

عبد الله بن عکیم رضی الله عنه سے مرفوعاً روایت ہے:

((من تعلق شيئا وكل إليه)) [رواه أحمد والترمذي والحاكم وصححه]

"جو شخص کوئی چیز لٹکاتا ہے وہ اسی کے سپرد کردیا جاتا ہے۔"

سعید بن جبیر رحمه الله فرماتے ہیں:

((من قطع تميمة من إنسان كان كعدل رقبة)) [رواه ابن أبي شيبة في المصنف]

"جس نے کسی انسان سے تعویذ یا گنڈہ کاٹ دیا تو وہ ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ہے."

Prepared by: atazia75@gmail.com